Hakim Md. Ekram

(GOLD MEDALIST.)
GOVERNMENT TIBBI COLLEGE PATN
Registered Practitioner
Govt. BIHAR

2
۱۰۰۲

IHMMR

طبی تحقیقاتی مقالے
(قلمی)

Name of Book:

Donated by: ع
200

حکیم محمد اکرام الدین شمسی پٹنہ

HAKIM
Md. Ekramuddin Shamsi.
G.U.M.S., PATNA-4.

تحقیقاتی
مقالے

محمد اکرام الدین شمسی

M Ekramuddin

JAMIA HAMDARD
CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
ACC. No. 3055
Date 03.02.06

JAMIA HAMDARD

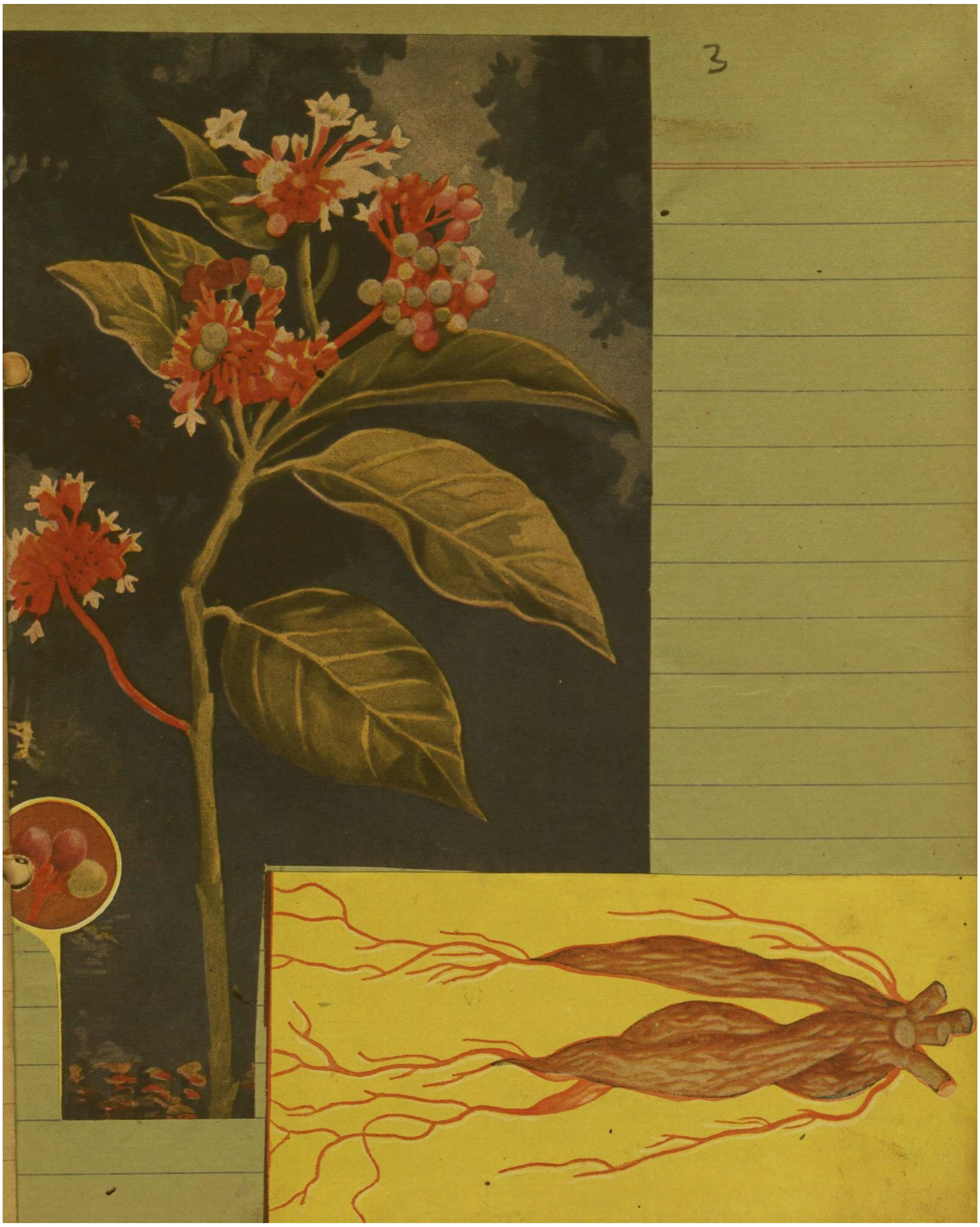

GIFT

JAMIA HAMDARD CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
Acc. No. 3055
Date 03.02.06

۲
۱۰۰

اسرول

Rauwolfia Sarpentina - انگریزی

سنسکرت :- سرپ گندھا۔ ناگ دمنی۔ چندریکا۔ چندرا

ہندی :- چھوٹا چاند۔ چھوٹی چاندر۔ اسرول

علاقہ بنارس میں :- دھن مروا۔

علاقہ پٹنہ معروف گنج :- ایضاً

تامل :- چون۔ کوونا ایل پوری

تیلیگو :- پٹالہ گندھی

مرہٹی :- ہرکائی۔ چندرا

لاطینی :- افیوکسیلون سرپنٹینم {Ophio Xylon- Serpentinum}

INST. OF HIST. OF MED. & MED. RES. LIBRARY DELHI

JAMIA HAMDARD
قسم المخطوطات

چھوٹی چندن

اسرول

Serpentina

یہ ایک خوشنما پودا ہے، جو ارض ہند کی پیداوار ہے۔ دوائے اسکی جڑ استعمال کیجاتی ہے، اپنے قیمتی فوائد کی بنا پر یورپ اور امریکہ تک اسکی شہرت ہو گئی۔ دماغی اور اعصابی مسکنات میں اسکے افعال دوسری دواؤں کی بہ نسبت زیادہ بہتر ثابت ہوئے ہیں ضغطۃ الدم (ہائی بلڈ پریشر) کو کم کرنے اور اعتدال پر لانے میں اسکے فوائد نہایت اعلیٰ ہیں۔ ابتک کوئی دوا عصبی تناؤ اور خون کے دباؤ کو کم کرنے میں اسکے مقابلہ کی دریافت نہیں ہوئی ہے۔

جنون۔ ہسٹیریا، اور دوسرے عصبی امراض میں بھی اسکے فوائد مسلّم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ "سرپنٹینا" آجکل طبی لٹریچر کا دلچسپ موضوع بنا ہوا ہے۔

پہلی جنگ عظیم کے بعد سے دنیا تنازع للبقاء کی جدوجہد میں مبتلا تھی، اسکے بعد دوسری جنگ کے ہولناک نتائج نے سارے عالم کو دوچار کر دیا۔ اختتام جنگ کے بعد معاشی مسائل اور اعصابی جنگ کا رد عمل لازم تھا عالمی مسائل پیچیدہ ہوتے گئے۔ اسلئے دماغی امراض کا مسئلہ بھی روز بروز اہم اور نازک صورت اختیار کرتا گیا اعداد و شمار سے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ جنون، دیوانگی، مرگی، ہسٹیریا، اور بے خوابی کے مریضوں کی تعداد دس سال قبل کی نسبت سے اب زیادہ دیکھنے میں آئی ہے۔ اس ضرورت نے مسکن دواؤں کی مانگ کو بڑھا دی۔ ہر معالج کے نسخوں میں، تکلیف والم کو سکون دینے والی ادویات کی تعداد بڑھنے لگی آجکل طب جدید کے معالجات کی بنیاد جن ادویات پر قائم ہے انہیں تین گروپ میں تقسیم کیا جا سکتا ہے

(۱) مقویات (۲) مسکنات (۳) اور قاتل جراثیم دوائیں۔

اس سے یہ اندازہ ملتا ہے۔ کہ ڈاکٹروں کا رجحان مسکن دواؤں کیطرف بڑھتا جا رہا۔ اس قسم کی دواؤں میں شدت مرض کو فوری طور پر کم کر دینے کی خاصیت ہے جس سے مریض کو قدرے سکون مل جاتا ہے۔ گرچہ یہ اصل علاج نہیں۔ اور نہ ان کا اثر دیرپا ہوتا ہے۔ لیکن اسرول نہ صرف ایک مسکن دوا ہے۔ بلکہ عصبی و دماغی اور